دار الافتاء
دار العلوم تعلیم القرآن
راجہ بازار راولپنڈی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ!

ہمارے ہاں بازار میں یہ بات مشہور ہے کہ جب گاہک آتا ہے، اور کسی چیز کا ریٹ معلوم کرتا ہے، تو دوکاندار اپنا ریٹ بتلا کر کہتا ہے کہ آگے دو، تین دکانوں میں بھی ریٹ معلوم کرلو، کیونکہ تین جگہ ریٹ معلوم کرنا سنت ہے۔

مفتی صاحب اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ سیرت رسول ﷺ یا سیرت صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے اس کا کوئی ثبوت ملتا ہے؟ تحقیقی جواب دے کر مشکور فرمائیں۔

المستفتی:حافظ دلاور

الجواب حامداومصلیا

صورت مسئولہ میں دو، تین جگہوں سے قیمت معلوم کرنے کو سنت کہنا درست نہیں، کیونکہ احادیث مبارکہ، سیرت رسول ﷺ اور سیرت صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں اس کی کوئی اصل موجود نہیں۔

البتہ تجربے سے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ دو، تین جگہوں سے قیمت معلوم کرنے میں بہتری ہے، کیونکہ آج کل لوگ مناسب نفع پر اکتفا نہیں کرتے، بلکہ بہت زیادہ نفع کمانا چاہتے ہیں، اس لئے دو تین جگہوں سے ریٹ معلوم کرنا بہتر ہے۔فقط واللہ اعلم بالصواب

کاشف علی بلگرامی عفی عنہ
دارالافتاء تعلیم القرآن راولپنڈی
۱۴۴۳/۴/۱۴ھ
20/11/2021

الجواب صحیح
ریاض حمل
دارالافتاء تعلیم القرآن راولپنڈی
۱۴/۴/۱۴۴۳ھ

الجواب صحیح
بندہ ضیاء الرحمٰن عفی عنہ
دارالافتاء تعلیم القرآن راولپنڈی
۱۴/۴/۱۴۴۳ھ

دارالافتاء
فتوی نمبر ۱۵۸۳۲
رجسٹر نمبر ۱۰۵
تعلیم القرآن راجہ بازار، راولپنڈی پاکستان

رئیس دارالافتاء
تعلیم القرآن راجہ بازار، راولپنڈی پاکستان

مفتی
تعلیم القرآن راجہ بازار، راولپنڈی پاکستان

عنوان: دو تین جگہوں سے قیمت معلوم کرنے کو سنت کہنا درست نہیں